الحاج ملک خالد سی ای او چینل اسٹیٹ، عمرہ کی ادائیگی سے واپسی پر سرور ملک سی ای او سرور اسٹیٹ اور دیگر دوستوں نے خوش آمدید کہا مہمان اور میزبان خوشگوار ماحول میں عشائیہ سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، گروپ فوٹو

نئی حکومت کے آنے سے مہنگائی میں 3 فیصد اضافہ ہوا: وزیر محصولات

حکومت نے نومبر 2018 سے مارچ 2019 تک کی تفصیلات ایوان بالا میں پیش کردیں کہ 5 ماہ میں مہنگائی کی شرح میں 9.2 فیصد اضافہ ہوا

آئی ایم ایف کی شرائط کو سامنے بھی رکھا جائے گا، پچھلے ادوار میں کاروبار کا گلہ گھونٹا گیا، اپوزیشن کی قیادت چاہے تو چارٹر آف اکانومی کے لئے تیار ہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر مملکت برائے محصولات حماد اظہر کا کہنا ہے کہ نئی حکومت کے آنے سے مہنگائی میں 3 فیصد اضافہ ہوا تاہم گذشتہ ماہ کے مقابلے میں مہنگائی میں کمی آرہی ہے۔ حکومت نے نومبر 2018 سے مارچ 2019 کے درمیان افراط زر کی تفصیلات ایوان بالا میں پیش کردیں، تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ 5 ماہ میں مہنگائی کی شرح میں 9.2 فیصد اضافہ ہوا، نومبر 2018 میں مہنگائی کی شرح 5.6 فیصد تھی، رواں سال مارچ میں مہنگائی کی شرح 4.9 فیصد تک پہنچ گئی ہے، رواں مالی سال جولائی تا مارچ افراط زر کی شرح 8.6 فیصد رہی جب کہ دسمبر 2018 میں ملک میں مہنگائی کی شرح 2.6 فیصد رہی۔ تحریری جواب کے مطابق جنوری 2019 میں افراط زر 2.7 فیصد، فروری 2019 میں 2.8 فیصد تھی اور مارچ 2019 میں افراط زر 4.9 فیصد رہا، قیمتوں میں اضافہ روپے کی قدر میں کمی اور تیل کی عالمی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ہوا، حکومت افراط زر کو روکنے کے لیے کنٹریکشنری مانیٹری پالیسی اختیار کررہی ہے۔

لگ جانے سے پلانٹس کی قیمتیں بڑھ جائیں گی اور عرصہ دراز سے ڈوبی ہوئی رقوم منافع سے واپس مل جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فیز ون اور ٹو کو ہم ہی ڈویلپمنٹ کریں گے ہم ان کے مسائل کو اچھی طرح جانتے ہیں سوسائٹی مفادات کے خلاف کسی کا ساتھ نہیں دیں گے سوسائٹی مفادات کیلئے ہمہ وقت حاضر ہیں

بقیہ نمبر 3

رجسٹری میں شہر میں تجاوزات سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی جس سلسلے میں اٹارنی جنرل، سیکریٹری دفاع اور دیگر حکام عدالت میں پیش ہوئے۔ سیکریٹری دفاع کی جانب سے رپورٹ پیش کی گئی جسے عدالت نے مسترد کردیا۔

بقیہ نمبر 4

مارچ 2019 میں سرکاری قرضوں کا حجم 28 ہزار 605 ارب روپے تھا، 10 سال میں قرضوں میں 22 ہزار 390 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ وفاقی بجٹ کے لیے 22 اور 24 مئی کی تاریخ دی گئی ہے تاہم بجٹ کے لیے 11 جون کی تاریخ زیر غور ہے بجٹ کی حتمی تاریخ وزیراعظم دیں گے کمیٹی کو بتایا گیا کہ نیشنل بینک بنگلہ دیش کیس میں 40 ملین روپے کی ریکوری کی گئی جب کہ بنگلہ دیشی افسران سے مزید 50 ملین روپے کی کیش ریکوری ہوسکتی ہے ڈائریکٹر نیب کراچی نے کہا کہ نیشنل بینک بنگلہ دیش کیس کی سیٹلمنٹ کے لیے احتساب عدالت سے رجوع کیا جائے۔ قائمہ کمیٹی خزانہ کے اجلاس میں پیپلز پارٹی نے اینٹی منی لانڈرنگ ترمیمی بل کی مخالفت کردی، پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی سید نوید قمر نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اینٹی منی لانڈرنگ بل میں کی گئی ترامیم ایک مذاق ہے بل کو اتنی جلدی میں پاس نہیں ہونے دیں گے۔

بقیہ نمبر 1

(وی اے ٹی) متعارف کروانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ بجٹ میں قدرتی گیس پر گیس انفرا سٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس کی جگہ فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کی جائے گی۔ اقدام سے ایف بی آر کو فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 60 ارب روپے کا اضافی ریونیو حاصل ہوسکے گا

بقیہ نمبر 2

پنجاب کے 58 ہزار بلدیاتی نمائندے عہدوں سے فارغ

گورنر پنجاب کے دستخط کے بعد سیکرٹری بلدیات پنجاب نے گزٹ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے

لاہور (سٹاف رپورٹر) محکمہ بلدیات پنجاب نے بلدیاتی ایکٹ 2019 کا گزٹ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے جس کے بعد صوبے کے 58 ہزار بلدیاتی نمائندے عہدوں سے فارغ ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق 30 اپریل کو پنجاب اسمبلی نے نئے بلدیاتی نظام کا مسودہ قانون منظور کرلیا تھا، اور منظور کردہ بل گورنر پنجاب کو منظوری کے لئے بھجوایا دیا گیا تھا، بلدیاتی ایکٹ پر گورنر پنجاب کے دستخط کے بعد سیکرٹری بلدیات پنجاب نے گزٹ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے جس کے بعد مقامی حکومتیں تحلیل اور صوبے کے 58 ہزار بلدیاتی نمائندے عہدوں سے فارغ ہوگئے ہیں۔ نئے بلدیاتی نظام کا مسودہ قانون کثرت رائے سے منظور نوٹیفکیشن کے مطابق ایکٹ سیکشن 120 کے تحت نئے بلدیاتی انتخابات ایک سال میں ہوں گے اور اس وقت تک ایڈمنسٹریٹرز کام کریں گے، پنجاب کے 27 اضلاع میں ڈپٹی کمشنرز اور 9 ڈویژنوں میں کمشنرز بطور ایڈمنسٹریٹرز تعینات ہوں گے۔

پنجاب میں قیدیوں کی سزا میں 60 دن کمی کا اعلان

لاہور (سٹاف رپورٹر) پنجاب بھر کی جیلوں میں قید مجرموں کی سزا میں 60 دن کمی کا اعلان کردیا گیا ہے۔ محکمہ داخلہ پنجاب کی جانب سے قیدیوں کی سزا میں تخفیف کا اعلامیہ جاری کردیا گیا ہے، جس کے تحت صوبے بھر کی جیلوں میں قید مجرموں کی سزا میں 60 روز کی کمی کی گئی ہے۔

خیبر پختونخوا میں ترقیاتی بجٹ کا 40 فیصد حصہ بھی خرچ نہ ہوسکا

صوبائی حکومت نے 188 ارب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت 105 ارب 19 کروڑ کے فنڈز جاری کیے

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا میں رواں مالی کے 10 ماہ کے دوران 188 ارب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کا 39 فیصد حصہ خرچ ہو پایا۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق مالی سال 19-2018 کے 10 ماہ جولائی تا اپریل 2019) کے دوران صوبائی حکومت نے 188 ارب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت 105 ارب 19 کروڑ کے فنڈز جاری کیے جن میں سے 73 ارب 34 کروڑ کے فنڈز استعمال کیے جاسکے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق مختلف شعبہ جات میں جو اخراجات کیے گئے ہیں ان میں زراعت ایک ارب 52 کروڑ، مذہبی واقلیتی امور 13 کروڑ 16 لاکھ، بورڈ آف ریونیو 16 کروڑ 94 لاکھ، عمارات 39 کروڑ 92 لاکھ، ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام 15 ارب 53 کروڑ، نکاسی و فراہمی آب 2 ارب 45 کروڑ، جاری کیے۔

پی آئی اے کا عازمین عمرہ کے لیے اضافی پروازیں چلانے کا اعلان

کراچی (بیورو رپورٹ) پی آئی اے نے عازمین عمرہ کی سہولت کے لیے ماہ رمضان میں اضافی پروازیں چلانے کا اعلان کردیا۔ ترجمان پی آئی اے کے مطابق قومی ایئر لائن کی جانب سے 10 مئی سے 23 مئی تک 9 اضافی پروازیں چلائی جارہی ہیں، اضافی پروازیں کراچی، لاہور اور اسلام آباد سے جدہ کیلئے روانہ ہوں گی ان کی سہولت کے لیے اضافی پروازیں چلائی جارہی ہیں۔

واسا ڈویژن شملہ ہل میں کرپشن کا راج، گھوسٹ ملازمین کی بھرمار

123 ملازمین میں 18 ملازم گھر بیٹھے بغیر کام نوکری کے مزے لوٹ رہے ہیں کلورین کی مد میں محکمہ کو روزانہ ہزاروں کا ٹیکہ لگایا جارہا ہے

پریس کلب، زمان پارک، گڑھی شاہو ڈسپوزل، بستی سیدن شاہ ڈسپوزل اور محمد نگر ٹیوب ویل سے زیادہ تر ملازم غائب

لاہور (میاں جاوید + دلاور بٹ) واسا سب ڈویژن شملہ پہاڑی کرپٹ ملازمین کے نرغے میں، گھوسٹ ورک چارج ملازمین کی مد میں لاکھوں کا چونا لگایا جانے لگا، 123 ملازمین میں 18 کے قریب ملازمین بغیر ڈیوٹی کیے نوکری کے مزے لوٹنے لگے باخبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ سب ڈویژن شملہ ہل میں گھوسٹ ورک چارج ملازمین کی مد میں محکمہ کو ہر ماہ لاکھوں کا ٹیکہ لگایا جارہا ہے، سب ڈویژن میں 123 کے قریب ملازم بھرتی ہیں جبکہ 18 کے قریب ایسے ورک چارج اور ریگولر ملازم ہیں جو ڈیوٹی پر نہیں آتے اور گھر بیٹھے بغیر نوکری آدھی تنخواہ وصول کر لیتے ہیں اور ان کی آدھی تنخواہیں سب انجینئر کامران، جونیئر کلرک ارشد اور اسسٹنٹ پائپ فٹر افضال کے ذریعے اعلیٰ افسران کی جیبوں تک چلی جاتی ہے، ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا کہ گھوسٹ ملازمین اور کلورین کی فروخت سے یہ حضرات لاکھوں میں کھیل رہے ہیں یہ ملازم پریس کلب، زمان پارک، محمد نگر ٹیوب ویل، گڑھی شاہو، بستی سیدن شاہ کے ڈسپوزل سے غائب ہیں، اعلیٰ افسران یا تو سارے معاملے سے بے خبر ہیں یا پھر پیسے کی چمک نے اُن کی آنکھیں ہی بند کردی ہیں

لاہور: نشتر پریس کلب پنجاب کے عہدیداران کا گروپ فوٹو

لاہور: چیئرمین سپریم کونسل (NPCIH) حاجی عامر رشید خان اور چیئرمین سپریم کونسل (NPCIH) لاہور ڈویژن سید ابرار حسین کاظمی کی طرف سے محمد عثمان بھٹہ کو ایمبیسیڈر آف پیس مقرر کیا گیا، (NPCIH) کے عہدیداران کا گروپ فوٹو

نشتر پریس کلب آف پنجاب کے اجلاس کی تصویری

لاہور: نشتر پریس کلب آف پنجاب کا اجلاس مورخہ 21-4-2019 بروز اتوار منعقد ہوا، جس کی صدارت محمد عثمان آفتاب بھٹہ (صدر) نے کی، اجلاس میں سید شاہد حسین کو پریس کلب کا جنرل سیکرٹری، ڈاکٹر کے ایس بٹالوی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری، محمد محسن سینئر وائس پریزیڈنٹ، طارق شیرازی فنانس سیکرٹری مقرر ہونے پر مبارکباد پیش کی گئی، اُن سے پریس کلب کی بہتری کیلئے اپنی تمام ٹیم کے ساتھ چلنے کا عزم کیا، صدر پریس کلب محمد عثمان آفتاب بھٹہ نے تمام عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کلب کی بہتری کیلئے تمام کاوشیں بروئے کار لانے کی خواہش کا اظہار کیا، تقریب میں عہدیداران کو نشتر پریس کلب پنجاب کے کارڈ بھی جاری کیے گئے

رحمت، مغفرت اور نجات کا مہینہ رمضان المبارک

رحمتوں سے پُرنور ہے فضا، برکتوں سے بھرا ہے جہاں

رمضان کی مبارک گھڑیاں شروع ہوچکی ہیں جس متبرک ماہ کا دنیا بھر کے مسلمان بڑی بے چینی سے انتظار کررہے تھے وہ آگیا ہے یہ وہ مہینہ ہے جس میں مسلمان اللہ تعالیٰ کی عبادتیں کرکے اپنے دامن اور دلوں پر لگے ہوئے دھبوں کو صاف کرکے گناہوں سے پاک وصاف ہوکر خود کو دربار الٰہی میں پیش ہونے کے قابل بناسکتے ہیں۔ ہر اچھے باعمل مسلمان کا یہ دینی فریضہ ہے کہ وہ اس ماہ کے استقبال کی تیاری کرے اور جب یہ مبارک مہینہ آجائے تو روزمرہ کی دیگر عبادات کی طرح رمضان کے مہینے کے ساتھ مخصوص کی جانے والی عبادات کو بھی پوری پابندی کے ساتھ انجام دے کر جہنم کی آگ سے خلاصی کا پروانہ حاصل کرلے پورا سال تو انسان دنیاوی کاموں میں مصروف رہتا ہے لیکن سال کے بارہ مہینوں میں سے کم سے کم اس رمضان کے ایک مہینے میں تو ہر مسلمان کو چاہیئے کہ وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت اور تلاوت قرآن میں گزارے۔ سارا سال ہم روزی روٹی اور اہل وعیال کے لیئے محنت کرتے ہیں تو کیا صرف اس ایک مہینے کو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیئے مخصوص نہیں کیا جاسکتا، دنیاوی کام دھندوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت یو ں تو عام دنوں میں بھی فرض ہے اور ہر مسلمان کو یہ فرض ادا کرنا چاہیئے لیکن ماہ رمضان میں تو ہر مسلمان کی ہر ممکن کوشش یہی ہونی چاہیئے کہ وہ گناہوں سے بچے اور اپنا زیادہ تر وقت عبادت میں گزارے۔ اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کی گئیں نعمتوں، برکتوں اور رحمتوں سے لبریز ''رمضان'' کا مبارک مہینہ درحقیقت مسلمانوں کے لیئے ایک بہترین موقع ہے کہ وہ اس مہینے میں تھوڑی سی توجہ اور محنت کے ساتھ عبادت کرکے خالق دوجہاں سے اپنے گناہوں کی بخشش کروالیں ہے''۔ (مشکوات) ایک اور حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''تم میں سے جس کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بے حیائی کی بات کرے، نہ جہالت کا ثبوت دے اور اگر کوئی اس پر جاہلانہ طور پر چڑھ آئے تو اسے یہ جوب دے کہ میں روزے سے ہوں''۔ رمضان کے تین عشرے ہوتے ہیں، پہلا عشرہ ''عشرہ رحمت''، دوسرا عشرہ ''عشرہ مغفرت'' اور تیسرا اور آخری عشرہ ''عشرہ نجات'' ہے جن میں سے رمضان کا پہلا عشرہ رحمت بن کر آچکا ہے۔ ان تمام عشروں کی برکتوں اور رحمتوں سے مسلمانوں کو بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے زیادہ سے زیادہ وقت عبادات اور معاملات کو سدھارنے میں گزارنا چاہیے تاکہ دنیا کے ساتھ ان کی آخرت بھی سنور سکے۔ رمضان المبارک کی قیمتی ساعتوں سے لبریز ان تین عشروں میں عبادات اور تذکیہ نفس کے ذریعے دین ودنیا کی فلاح اور کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ مسلمانوں کے لیئے ضروری ہے کہ وہ ان تینوں عشروں میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی کثرت کے ساتھ معافی مانگیں اور توبہ واستغفار کرتے رہیں اور اللہ تعالیٰ سے خلوص دل کے ساتھ زیادہ سے زیادہ استغفار کریں اور سچی توبہ اور گناہوں سے باز رہنے کے پختہ عزم کے ساتھ اپنے دل وجسم کے امراض کی دوا حاصل کرنے کی جستجو کریں۔ زندگی کے ہر شعبے کی طرح ہمارا دین رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کے حوالے سے قرآن پاک اور احادیث کے ذریعے ہمیں مغفرت طلب کرنے کے بہت سے طریقے بتاتا ہے جن پر عمل کرکے ہم دونوں جہاں میں کامیاب اور سرخ رو ہوسکتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے کہ: ''رمضان المبارک ایک ایسا مہینہ ہے کہ اس معاف کردیئے جائیں گے''۔ (بخاری ومسلم) رمضان ہمدردی اور ایثار کا مہینہ ہے جس میں سب مسلمانوں کو آپس میں حسن سلوک اور بھائی چارگی کا رویہ رکھنا چاہیئے اس مہینے میں ہمیں اپنی جان کا صدقہ اور مال کی زکوات دل کھول کر نکالنی چاہیے اور اگر ہم افسر یا مالک ہیں تو ہمیں اپنے ملازمین سے نرمی کا رویہ رکھنا چاہیے اور ان کے کام میں ان کے لیے آسانی پیدا کرنی چاہیے۔ روزہ صرف بھوکا پیاسا رہنے کا نام نہیں ہے بلکہ روزہ تو تمام جسمانی اعضا کا ہونا ہے۔ دماغ، آنکھ، کان، ناک، منہ، زبان، ہاتھوں، پیروں اور شرمگاہوں کا بھی روزہ ہوتا ہے تاکہ انسان پرہیزگار اور متقی بن سکے اور فحش باتوں اور برے کاموں سے دور رہنے کی وجہ سے اس پر رحم کیا جائے اور آتش دوزخ سے نجات دے کر اس کا مستقل ٹھکانہ جنت الفردوس میں بنادیا جائے۔ رمضان کے مہینے میں مسلمانوں کو خوب دل لگا کر اللہ سے دعائیں مانگنی چاہئیں کیونکہ اس ماہ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ: ''میں مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے مانگے''۔ رمضان کے مہینے میں اللہ تعالیٰ مومنوں کا رزق بھی بڑھا دیتے ہیں حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے کہ: ''رمضان ایک ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھادیا جاتا ہے''۔ آپ مشاہدہ کریں کہ اس مہینے میں غریب سے غریب آدمی کا دسترخوان بھی کشادہ ہوجاتا ہے اور رمضان میں اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں کی بارش سے کسی تخصیص کے بغیر چھوٹے بڑے، امیر اور غریب سب کو سیراب کردیتا ہے۔ رمضان کے مہینے کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی روحانی اور جسمانی تربیت اور اصلاح کا ذریعہ اور ان کے گناہوں کو بخشنے کا ایک بہانہ بنادیا ہے لیکن اس ماہ رمضان کی آمد اور اسے گزارنے کی حدود اور طریقہ کار بھی اللہ تعالیٰ نے خود ہی مقرر فرمادیے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑو اور اگر 29 تاریخ کو چاند دکھائی نہ دے تو شعبان کی 30 کی گنتی پوری کرو۔ (صحیح بخاری ومسلم، معارف الحدیث) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: روزہ رکھا کرو تندرست رہوگے۔ (طبرانی) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: روزے دار کی ایک بھی دعا افطار کے وقت مسترد نہیں ہوگی۔'' (ابن ماجہ، معارف الحدیث) رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ سحری میں برکت ہے اسے ہرگز نہ چھوڑو۔ اگر کچھ نہیں تو اس وقت پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا جائے کیونکہ سحر میں کھانے پینے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے اور فرشتے ان کے لیئے دعائے خیر کرتے ہیں۔ (مسند احمد، معارف الحدیث) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اپنے بندوں میں مجھے وہ بندہ زیادہ محبوب ہے جو روزے کے افطار میں جلدی کرے یعنی غروب آفتاب کے بعد بالکل دیر نہ کرے۔ (جامع ترمزی، معارف الحدیث) حضرت سمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ کھجور سے افطار کرے اور اگر کھجور نہ پائے تو پھر پانی ہی سے افطار کرے اس لیئے کہ پانی اللہ تعالیٰ نے طہور بنایا ہے۔ (مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، جامع ترمزی، معارف الحدیث) اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: ''جس شخص نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ان تمام گناہوں کو معاف کردے گا جو پہلے ہوچکے ہیں''۔ (مسلم) فرمان نبوی ﷺ ہے کہ: جس شخص نے رمضان کی راتوں کو ایمانی کیفیت اور اجر آخرت کی نیت کے ساتھ نماز (تراویح) پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے ان گناہوں کو معاف کردے گا جو پہلے ہوچکے ہیں''۔ (مسلم) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''بلاشبہ قرآن پاک کی ایک سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں (قیامت کے دن) وہ آدمی کی سفارش کرے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت ہوجائے گی اور وہ سورت ہے: تبارک الذی بیدہ الملک۔ (ابوداؤد) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جس نے اچھی طرح وضو کیا اور وقت پر نمازیں ادا کیں خشوع وخضوع کے ساتھ ان کے رکوع وسجود پورے کیئے، اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اسے معاف کردے گا''۔ (ابوداؤد) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر جمعہ کی نماز کے لیئے مسجد میں آیا اور خاموشی سے بیٹھ کر امام کا خطبہ سنتا رہا تو گزشتہ جمعے اور اس جمعے کے درمیان اس نے جتنے گناہ کیئے ہیں وہ سب معاف کردیے جائیں گے''۔ (مسلم) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: ''آدمی کسی راستے پر جارہا ہو اور اس دوران اسے کوئی خاردار ٹہنی نظر آئی اور اس نے اسے ہٹا دیا اور اللہ کا شکر ادا کیا تو اس کی مغفرت کردی گئی''۔ رسول اللہ کا فرمان ہے کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا، وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے''۔ (آل عمران 3:31) رسول اللہ حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ سب سے عمدہ استغفار کی دعا یہ ہے کہ تم کہو: ''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے، تو نے مجھے پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں، میں نے تجھ سے بندگیا اور اطاعت کا جو قول و اقرار کیا ہے اس پر میں امکان بھر قائم رہوں گا۔ جو گناہ میں نے کیئے ہیں، ان کے برے نتائج سے بچنے کے لیئے میں تیری پناہ کا طلبگار ہوں، تو نے مجھ پر جتنے احسانات کیئے ہیں ان کا مجھے اقرار ہے اور میں اس کا اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے گناہ کیئے ہیں، پس اے میرے رب! میرے جرم کو معاف کردے، تیرے سوا گناہوں کو اور کون معاف کرنے والا ہے''۔ استغفار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے عذاب سے محفوظ رکھتا ہے۔ فرمان الٰہی ہے کہ: ''اس وقت تو اللہ تعالیٰ ان پر عذاب کرنے والا نہ تھا جب کہ تو ان کے درمیان موجود تھا اور نہ اللہ کا یہ قائدہ ہے کہ لوگ استغفار کررہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے''۔ (الانفال 9:33) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: ''اگر کوئی شخص برا فعل کرگزرے یا اپنے نفس پر ظلم کرجائے اور اس کا روزہ ہو تو وہ رحیم پائے گا''۔ (النسا 4:10) آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''اس شخص کی آخرت کی زندگی نہایت عمدہ ہے جس نے اپنے نامہ اعمال میں کثرت کے ساتھ استغفار کو درج پایا''۔ (ابن ماجہ) حضرت محمد ﷺ نے استغفار کو فہم وحزن سے چھٹکارے اور فراخی رزق کا سبب قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ: ''جو شخص کثرت سے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہر غم کو دور کردے گا، اس کو ہر تنگی سے نکالے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا کرے گا جہاں سے اس کو وہم وگمان بھی نہ ہوگا''۔ (نسائی) رمضان المبارک کا سب سے اہم عشرہ۔ ''عشرہ نجات'' ہے جس میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو جہنم سے نجات عطا فرماتا ہے۔ اسی عشرہ نجات میں ''شب قدر'' جیسی عظیم رات بھی آتی ہے جس میں عبادت کرنے کا اجر وثواب، ایک ہزار راتوں سے بڑھ کر ہے۔ قارئین کرام! جو لوگ سارا سال کسی بھی وجہ سے عبادات کے لیئے مناسب وقت نہیں نکال سکے ان کے لیئے رمضان کا مہینہ وہ مواقع فراہم کرتا ہے کہ صرف اس ایک ماہ میں وہ روزہ اور نماز کی پابندی کرکے جہنم کی آگ سے نجات پا سکتے ہیں۔ رمضان کی قیمتی گھڑیوں سے بھرپور استفادہ کرکے اور زیادہ سے زیادہ عبادت کرکے دوزخ کی آگ سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔ یوں تو رمضان کے آخری عشرے میں بھی بہت سی دعائیں مانگی جاتی ہیں لیکن عشرہ نجات کی یہ خصوصی دعا بہت اچھی ہے اور اکثر بزرگوں نے عشرہ نجات میں دیگر دعاؤں کے ساتھ اس دعا کو مانگنے کی تاکید فرمائی ہے۔ حضرت بسر بن ابی الرحاتہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آنحضرت محمد ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا: ترجمہ: ''اے اللہ! تمام کاموں میں ہمارا انجام اچھا فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما''۔ طبرانی کی روایت میں ہے کہ اس کے بعد حضور اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ: ''جو یہ دعا مانگتا رہے گا وہ آزمائش میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی مرجائے گا''۔ (حیات الصحابہ 403) عشرہ نجات کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس عشرے میں اعتکاف کی عبادت بھی کی جاتی ہے جس کا بڑا اجر وثواب ہے لیکن یہ عبادت صرف اسی عشرے کے ساتھ مخصوص ہے جبکہ ماہ رمضان کے تیسرے اور آخری عشرے ''عشرہ نجات'' کی طاق راتوں میں ہی وہ عظیم رات آتی ہے جسے ''شب قدر'' کہا جاتا ہے، شب قدر جو ہزار راتوں سے بڑھ کر ہے۔ شب قدر کے حوالے سے آنحضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ: ''یہ ایک ایسا مہینہ ہے کہ جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے''، یعنی رمضان کی صرف ایک رات میں عبادت کرنے کا اجر وثواب اتنا زیادہ ملتا ہے کہ جیسے ایک ہزار مہینے عبادت کی جائے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: ''ہم نے اس قرآن کو ''لیلت القدر میں'' نازل کیا۔ اور شب قدر کی فضیلت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی ایک پوری سورت میں اس رات کی فضیلت اور خصوصیات بیان کی ہیں۔ رمضان کے تیسرے عشرے میں آنے والی یہ وہ مبارک رات ہے جس میں ہر دعا قبول ہوتی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ اُنے اس رات کو چند مخصوص ساعتوں یا چند لمحات تک محدود نہیں رکھا بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: ''صبح حتیٰ مطلع الفجر'' کہ یہ رات طلوع فجر تک ہے''۔ دنیا کے کام دھندے کرنے کے لیئے انسان کئی راتیں جاگ کر گزار دیتا ہے لیکن اپنی آخرت سنوارنے کے لیئے اس سے رمضان کے آخری عشرے کی چند طاق راتوں میں نہیں جاگا جاتا۔ شب قدر میں یوں تو بہت سی مسنون دعائیں مانگی جاتی ہے لیکن اس رات کے لیئے ایک بہت ہی خاص دعا یہ ہے کہ: ترجمہ: ''اے اللہ! آپ معاف کرنے والے ہیں اور کریم ہیں، عفو کو پسند کرتے ہیں لہذا مجھ سے درگزر کردیجیئے''۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: ''جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کمر کس لیتے اور شب بیداری کرتے یعنی پوری رات عبادت اور ذکر ودعا میں مشغول رہتے اور گھر کے لوگوں یعنی ازواج مطہرات اور دوسرے متعلقین کو بھی جگا دیتے تاکہ وہ بھی ان راتوں کی برکتوں اور سعادتوں میں حصہ لیں''۔ (صحیح بخاری ومسلم، معارف الحدیث) جو شخص اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے کرجائے اور اس کے بعد اللہ سے درگزر کی درخواست کرے تو اللہ کو درگزر کرنے والا اور کیونکہ اس ماہ رمضان میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے اور فرشتے ان کے لیئے عبادت (یعنی سنت یا نفل) ادا کرے گا تو دوسرے زمانوں کے فرضوں کے برابر اس کا ثواب ملے گا اور اس مہینے میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانے کے 70 فرضوں کے برابر ملے گا۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ ہمدردی اور غمخواری کا مہینہ ہے اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں مومن بندوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس مہینے میں کسی روزے دار کو اللہ کی رضا اور ثواب کے لیئے افطار کرایا تو اس کے لیئے مغفرت اور آتش دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہوگا اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے''۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ: ''جس نے رمضان میں کسی شخص کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا تو قیامت کے دن اللہ اسے حوض کوثر کا پانی پلائے گا جس کے